

## نماز چھوڑنا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ  
نماز کو چھوڑنا انسان کو شرک اور کفر کے قریب کر دیتا ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر حدیث نمبر: 116)

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

## الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>  
Email: [editor@alfazl.org](mailto:editor@alfazl.org)

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

پیر 19 نومبر 2007ء 38 یقعدہ 1428 ہجری 19 نوبت 1386 ہجری 57-92 نمبر 262

## عشرہ وقف جدید

(23 نومبر تا 2 دسمبر 2007ء)

☆ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء صدر صاحبان ، سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ عشرہ وقف جدید 23 نومبر 2007ء جمعہ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیا جائے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارک میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مدد کا نام امداد (باقی صفحہ 11 پر)

## صحت کا ذمہ دار کون؟

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ بالا موضوع پر مورخہ 22 نومبر 2007ء بروز جمعرات شام 4:00 بجے نور العین (بلڈ اور آئی بنک) کے سیمینار ہال میں ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر ہمایوں نذیر احمد صاحب کسٹنٹ فزیشن وہیما نالوجسٹ۔ یو کے ابن کیپٹن نذیر احمد صاحب مرحوم اس موضوع پر لیکچر دیں گے۔ ہال میں نشستیں محدود ہیں لہذا خواہشمند خواتین و حضرات جلد از جلد اپنا دعوت نامہ نور العین کی استقبال سے حاصل کر لیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک ولی اللہ اور صاحب برکات وہی شخص ہے، جس کو یہ جوش حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ نماز میں جو سبحان اور سبحان ربی الاعلیٰ کہا جاتا ہے، وہ بھی خدا تعالیٰ کے جلال کے ظاہر ہونے کی تمنا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی عظمت ہو جس کی نظیر نہ ہو۔ نماز میں تسبیح و تقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھا دے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آسکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتز ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کہ جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے، لیکن کوئی شخص مومن نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ ساری تمناؤں پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کر لے۔ ولی قریبی اور دوست کو کہتے ہیں۔ جو دوست چاہتا ہے، وہی یہ چاہتا ہے۔ تب یہ ولی کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الذاریات: 57) انسان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے جوش رکھے۔ تب وہ اپنے ابنائے جنس سے بڑھ جائے گا اور خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں میں سے بن جائے گا۔ مردوں میں سے نہیں ہونا چاہئے کہ مردہ کے منہ میں ایک شے ایک طرف سے ڈالی جاتی ہے، تو دوسری طرف سے نکل آتی ہے۔ اسی طرح شقاوت کی حالت میں کوئی اچھی چیز اندر نہیں جا سکتی۔ یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ذاتی جوش نہ ہو۔ جس کے ساتھ کوئی ملونی ذاتی فوائد اور منافع کی نہ ہو اور ایسا جوش ہو کہ خود بھی نہ جان سکے کہ یہ جوش مجھ میں کیوں ہے۔ بہت ضروری ہے کہ ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں مگر سوائے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے کچھ ہونے نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 262)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

✽ مکرّم اظہر مصطفیٰ صاحب ناظم وقار عمل ضلع لاہور لکھتے ہیں۔

میری نانی جان مکرمہ شکر یہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم احمد مصطفیٰ صاحب اکاڑہ ایک لمبا عرصہ بعارضہ فاج علیل رہنے کے بعد مورخہ 9 اکتوبر 2007ء کو بقضاء الہی لاہور میں رحلت کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 10 اکتوبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ صبح 9 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور ہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹیاں محترمہ مبارکہ انور صاحبہ بیوہ محمد انور خان صاحب لاہور، محترمہ کوثر مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد ملک صاحب کینیڈا، مکرمہ بشریٰ مصطفیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد خان صاحب کراچی اور مکرمہ مبشرہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم ملک منور احمد صاحب لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نہایت ملنسار متقی و پرہیزگار تھیں احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

✽ مکرمہ نصیر بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ چک نمبر 312 ج۔ ب کھتوالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ حال تقیم کو ارٹھ صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 5 نومبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں دس دن زیر علاج رہنے کے بعد انتقال کر گئیں مورخہ 6 نومبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ہشتی مقبرہ ربوہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم ظہیر احمد صاحب باجوہ کارکن نظارت مال آمد ربوہ اور مکرم تنویر احمد صاحب باجوہ آفن باغ جرمئی اور تین بیٹیاں مکرمہ آصفہ بیجانہ صاحبہ زوجہ مکرم مظفر اقبال چیمہ صاحبہ قادیان، مکرمہ عابدہ محمود صاحبہ زوجہ مکرم انور اقبال چیمہ صاحبہ قادیان اور مکرمہ راشدہ محمود صاحبہ زوجہ مکرم رفیع احمد چیمہ صاحبہ جرمئی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی جو رحمت میں جگہ دے اور تمام اوتھین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

✽ مکرمہ شاہدہ حمید صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد ظفر صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ ذوالکلیف ناز صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالملک عرفان صاحب فیصل آباد کو 5 اکتوبر 2007ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امتہ الشانیٰ نبیہا عطا فرمایا ہے بچی وقفہ نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور محترم ملک عبداللطیف خاں صاحب کی پوتی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو نیک، صالحہ اور خدامہ دین بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

✽ مکرمہ فریہ منظور رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی نانی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب مرحوم سابق محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ لندن جلسہ سالانہ 2007ء پر گئیں اور اچانک بیمار ہو گئیں۔ لندن کے مقامی ہسپتال میں زیر علاج رہیں مورخہ 17 اکتوبر 2007ء کو لندن میں ہی عمر 81 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 23 اکتوبر 2007ء کو حضور انور نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ پڑھائی میت کو گوجرانوالہ لائے اور مورخہ 24 اکتوبر 2007ء کو مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ اور اسی دن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ ہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم منصور احمد صاحب شاہد مرہبی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ متقی پرہیزگار۔ احکام دینیہ پر عمل کرنے والی، خدمت خلق کرنے والی اور خلافت سے دلی لگاؤ رکھنے والی تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹے مکرم ملک منور احمد صاحب گوجرانوالہ مکرم ملک منصور احمد صاحب گوجرانوالہ، مکرم ملک ناصر احمد صاحب لندن یو۔ کے، مکرم ملک ظفر احمد صاحب بلیک برن یو کے اور ایک بیٹی محترمہ عذرا سلطانہ صاحبہ بلیک برن یو کے چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنا قرب عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

# نوجوانوں کو ذکر الہی کی رغبت دلانی جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خدام الاحمدیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:-

”جیسا کہ میں نے بتایا ہے نماز ایک قشر ہے اور اس کی اصل غرض یہ ہے کہ دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ذکر الہی کا انس پیدا ہو۔

اس لئے میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں ذکر الہی کا انس آج کل مغربی اثر کے ماتحت بہت کچھ کم ہوتا جاتا ہے جن میں ذکر الہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے کہ جب تک وہ بیت الذکر میں بیٹھنے اور ذکر الہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے۔ سچے رویا و کشف اور الہامات وغیرہ انہیں نہیں ہو سکیں گے جب تک وہ ذکر الہی کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔ خالی خولی نماز پڑھ کر چلے جانا اور باقی وقت گپوں میں ضائع کر دینا بہت بری بات ہے۔ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انوار قلب پر نازل نہیں ہوتے۔ اَلَا مَاشَاءَ اللّٰہُ کسی پر احسان کر کے خدا تعالیٰ کوئی نور نازل کر دے تو اور بات ہے۔

پس خدام الاحمدیہ کے افسروں کو چاہئے کہ وہ خصوصیت سے مختلف بیوت الذکر اور مختلف حلقوں میں اس قسم کے وعظ کرائیں تاکہ نوجوانوں کے دلوں میں عبادت اور ذکر الہی کا شوق پیدا ہو۔ اب تک خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس قسم کی بہت کم کوشش کی گئی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اول تو نوجوان بیت الذکر میں کم آتے ہیں اور جو آتے ہیں وہ اس تاڑ میں رہتے ہیں کہ امام کب آتا ہے تاکہ وہ اسی وقت بیت الذکر میں آئیں جب امام آئے۔ اس سے پہلے انہیں بیت الذکر میں آکر بیٹھنا نہ پڑے۔ گویا بیوت الذکر ان کے نزدیک ایسی چیز ہوتی ہے جیسے انگاروں پر چلنا۔ جس طرح انگاروں پر چلنے والا جلدی جلدی چلتا ہے کہ کہیں میرے پیر نہ جل جائیں اسی طرح وہ بھی چاہتے ہیں کہ بیت الذکر میں تھوڑے سے تھوڑا عرصہ ٹھہریں اور جلد سے جلد چلے جاویں۔ پھر بجائے اس کے کہ وہ بیت الذکر میں خاموشی سے بیٹھیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، دو دو لگ کر باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ بیوت الذکر اس لئے نہیں ہوتیں کہ ان میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کی جائیں۔ بیت الذکر میں یا تو دینی باتیں ہونی چاہئیں اور یا پھر انسان کو ذکر الہی میں مشغول رہنا چاہئے۔ جب تک نوجوانوں میں یہ روح پیدا نہیں ہوتی میں نہیں سمجھ سکتا ان میں خشیت اللہ کس طرح پیدا ہو سکتی ہے۔ اور جب تک کسی کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی خشیت پیدا نہیں ہوتی ہم کس طرح سمجھ سکتے ہیں کہ وہ ایک سچا احمدی ہے۔“

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 301-302)

محترم رانا منظور احمد صاحب

## حسین اخلاق، دلکش سیرت

### حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی متفرق یادیں

قسط دوم آخر

کارکنان جماعت کے

مقدمات کی پیروی

ایک دن اپنے فرزند اصغر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر کو فرمایا  
”میں نے سلسلہ کے مقدمات میں کبھی فیس نہیں

لی۔“  
خاکسار کو اور مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب کو مکانوں کی سبٹلمنٹ کے مقدمات پیش آئے۔ ہمارے کاغذات منگوائے۔ نماز مغرب و درس کے بعد فرمایا۔ بیت الذکر میں دنیا کا کام کرنا منع ہے۔ یہ جماعت کے کارکن ہیں۔ اس لئے میں یہ دینی کام ہی کر رہا ہوں۔ خاکسار کو ابھی زیادہ واقفیت نہ تھی۔ کچھ نہ کچھ فیس دینے کی نیت سے گھر چلا گیا۔ جب مدعا عرض کرنے کی کوشش کی تو فرمایا۔ پیسے دینے ہوں تو اور وکیل تھوڑے ہیں۔ خاکسار اپنی غلطی کی معافی طلب کر کے واپس آ گیا۔ اس مقدمہ کا فیصلہ خاکسار کے خلاف ہو گیا۔ فرمایا میں لاہور اپیل دائر کروں گا۔ میں آپ کے لئے تاگد دیکھنے لگا کہ یکا یک میرا سائیکل پکڑ کر احاطہ زرعی یونیورسٹی سے چینیوٹ بازار تک اس پر سوار ہو کر آ گئے۔

موکل کے بارے میں اگر معلوم ہو جاتا کہ سچ پر نہیں ہے توی ہوتی فیس واپس کر دیتے۔

### مقدمہ کا آسمانی فیصلہ

کئی دفعہ ذکر کیا کہ بہت سے مقدمات۔ معاہدات کی عدم تحریر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے کاروباری شراکت وغیرہ میں تحریری معاہدہ کی تاکید فرماتے۔

ایک صاحب کے مقدمے کا ذکر کیا۔ مکرم رحمت اللہ صاحب مرحوم چک 66 ج۔ ب کی ایک شخص نے ظلم اور زیادتی سے ٹانگ توڑ دی۔ ریاست میں مقدمہ چلایا۔ غیر معمولی طور پر دادرسی نہ ہو سکی۔ فرمایا۔ ایک حاکم اعلیٰ جو مجھ سے حسن ظن رکھتا تھا۔ اسے میں نے ماجرا سمجھایا۔ لیکن اس نے بھی یہ کہتے ہوئے معذرت کر لی کہ کل ہی میرا تبادلہ ہو گیا ہے۔ اس پر میں نے رحمت اللہ صاحب کو کہا۔ آپ کا مقدمہ آسمان پر چلا گیا ہے۔ جلد بعد ہی خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ ظالم شخص کھجوریں اتارنے کے لئے درخت پر چڑھا۔ اوپر

زہریلے ناگ نے ڈسا اور دھڑام نیچے آیا۔

احمدی بچیوں کے لئے پیشہ

وکالت

بچیوں کی وکالت کی تعلیم کو پسند نہ کیا۔ خاکسار نے اپنی بیٹی کے متعلق مشورہ عرض کیا۔ قانون کی تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہے۔ فرمایا نہیں۔ میری طرف سے اسے پیغام دیں کہ یہ ارادہ ترک کر دے۔

### تقویٰ اور توکل

ایک روز محترم ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب عزیزم طاہر صاحب مرحوم کو ساتھ لے کر ازراہ ہمدردی مشورہ کے لئے تشریف لائے اور کہا۔ کچھ پھری بازار والے مکان کا مختار نامدان کے نام ہے۔ ان کے والد صاحب بوجہ احمدیت ان پر اور ان کی والدہ صاحبہ پر بہت سختی کرتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ مختار نامہ کو استعمال کر کے جائیداد مذکورہ کو منتقل کروا لیا جائے۔ طاہر عزیز صاحب مرحوم کو فرمایا یہ جائیداد آپ کے والد صاحب کی ہے۔ اس کا خیال بھی دل میں لانا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی جناب سے اور بہت عطا فرمائے گا۔

### ذہانت و فطانت

آپ ذہانت و فطانت رکھنے والے اور بہت زود فہم تھے۔ بات کو طول دینا گوارا نہ تھا۔ تھوڑی بات سن کر نتیجہ اخذ کر لیتے تھے۔ معمولاً اوقات ہونے کے باعث زوائد کو سننا پسند تھا اور ٹوک بھی دیتے تھے کہ مطلب کی بات کریں۔ اس وجہ سے ناواقف دوست آپ کی طبیعت میں ایک رنگ کا جلال محسوس کرتے تھے۔ حالانکہ آپ بات کرنے میں قرآنی سلوب کی متابعت چاہتے تھے اور خود مائل و دل Be brief and to the point پر عمل پیرا تھے۔ لمبی کہانیاں اپنے موکل سے بھی نہ سنتے تھے۔ اگرچہ اس نے کتنی بھاری فیس ادا کی ہوتی اور یہاں معاملہ اس طرح چلتا گیا آپ نے اس کا کیس لے کر اس پر احسان کیا ہوا ہے۔

### گہرا اثر اور رعب

ایک مخلص دوست نے جو اب بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ کسی بات پر ناراض ہو کر مقررہ امام الصلوٰۃ کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی۔ آپ حسب معمول نماز مغرب کے وقت تشریف لائے تو ان صاحب نے

بڑھ کر مصافحہ کرنا چاہا۔ آپ ایک طرف ہٹ کر البیت میں داخل ہو گئے۔ آپ جماعت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہتے ہیں؟ میں آپ سے ہاتھ نہیں ملاتا۔ نماز اور درس سے فارغ ہو کر آپ ابھی گھر پہنچے ہی تھے کہ وہ دوست حاضر ہو گئے۔ زار زار روتے ہوئے معافی کے خواستگار ہوئے۔ آپ نے یہ نصیحت کرتے ہوئے معاف کر دیا کہ آئندہ ایسی غلطی نہیں کرنی۔

آپ میں یہ ایک نمایاں وصف تھا کہ جس قدر بھی آزرہ اور ناراض ہوتے۔ معافی مانگنے پر غصہ غیر معمولی طور پر فرو ہو جاتا اور معافی مل جاتی۔

ایک اور واقعہ جس سے آپ کی محبت بھرے رعب کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک صاحب مرحوم جو مخلص اور مختصر خادم سلسلہ تھے آپ کی کتب کی تقسیم میں شوق سے حصہ لیتے۔ انہوں نے ایک نکاح پڑھا۔ جس کے بارے میں ابھی باضابطہ جماعتی تصدیق حاصل نہ ہوئی تھی۔ ایک بارات کے ہمراہ ربوہ جا رہے تھے۔ حضرت شیخ صاحب بھی اس بارات میں شامل تھے۔ جب ان صاحب کو پیغام ملا کہ حضرت امیر صاحب نے بلایا ہے تو پیشی کے خوف سے ربوہ میں داخل ہوتے وقت بارات سے ہی الگ ہو گئے۔

### تصدیق نکاح فارم

جن دوستوں کا جماعتی رابطہ کمزور ہوتا اور عدم تعاون کی شکایت ہوتی انہیں جماعت سے پیوستگی کی اہمیت اور ضرورت کا احساس دلانے کے لئے یہ فیصلہ فرمایا ہوا تھا کہ ان کی تصدیق آپ خود یا محترم نائب امیر صاحب کریں گے۔ صدر یا مگر ان حلقہ کے دستخط بطور سفارش ہوتے۔

### نکتہ نوازی

محترم میاں عبدالسیح صاحب نون لاہور سے تشریف لائے اور مکرم حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا کی عیادت اور لاہور ہسپتال میں داخل ہونے کا ذکر کر کے کہا کہ حافظ صاحب موصوف نے جن الفاظ میں دعا کی درخواست کی ہے میں اسی کو دہراتا ہوں۔ اگر کوئی امر ناگوار خاطر ہو تو اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ یہ کہتے ہوئے کہ انہوں نے محترم حافظ صاحب کا ارسال کردہ رومال پیش کیا اور کہا کہ حافظ صاحب نے درخواست کی ہے کہ اس رومال کو پاؤں پر پھیر کر اس پر دعا کر کے بھیج دیں۔ آپ نے وہ رومال پکڑا۔ اسے کھول کر دونوں ہاتھوں میں لیا۔ اپنے منہ پر پھیرا۔ پھر اپنے سر سے پگڑی یا تولیہ جو اس وقت سر پر تھا۔ اتار کر اس رومال کو اپنے سر پھیلا کر دعا کی اور پھر تہہ لگا کر رومال مکرم نون صاحب کے حوالے کر دیا۔

### مہمان نوازی

حضرت شیخ صاحب عیدین پر خاص احباب کو دعوت پر بلائے۔ نہایت مزیدار کباب کھلاتے۔ حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے۔ گائے کا

گوشت کھانے والے کو سچی خوابیں آتی ہیں۔ خود بہت کم خوراک لیتے تھے۔ بعض دفعہ آنے والوں کے لئے دروازہ خود کھولتے۔ رخصت کے لئے دروازہ تک آتے اور دروازہ خود بند کرتے۔ ایک روز محترم ڈاکٹر دلدار احمد صاحب نے دروازہ پر دستک دی۔ میں نے عرض کیا میں گیٹ کھولتا ہوں۔ فرمایا میں خود جاؤں گا۔

### حال نہیں مستقبل

خدام الاحمدیہ کے ہال ”ایوان محمود“ کو دیکھ کر فرمایا۔ یہ حال (ہال) نہیں ”مستقبل“ ہے۔

### کشمیر میں قانونی خدمات

سیدنا حضرت مصلح موعود کی ہدایات کے تابع جماعت احمدیہ نے کشمیر میں جو اہم قانونی خدمات سر انجام دیں۔ حضرت شیخ صاحب نے بارہا ان کا تذکرہ کیا۔ چند ایک واقعات حسب ذیل ہیں۔  
حضرت شیخ صاحب فرماتے ہیں۔

☆ چیف جسٹس دلال، انصاف پسند، با اصول بیچ تھا۔ وکلاء میں اس کی سخت گیری کا چرچا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی خداداد فراست کی بنا پر خاکسار کو نصیحت کی کہ خود پسند ہے اپنی تعریف پسند کرتا ہے۔ مقدمات کی پیروی میں اس پہلو کو مد نظر رکھنا۔ فرمایا۔ خاکسار نے حضور کی اس نصیحت پر عمل درآمد سے بہت فائدہ اٹھایا۔ مقدمات کی سماعت کے دوران میں وکلاء حیرت زدہ رہ جاتے کہ اس باہر سے آئے ہوئے وکیل نے جسٹس دلال جیسے شخص کا کیسا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سے سخت اور پیچیدہ فوجداری مقدمات میں کامیابی حاصل کی اور مظلوم کشمیری مسلمانوں کی بریت اور رہائی کا سامان کیا۔

☆ ایک دفعہ شیخ محمد عبداللہ صاحب نے یہ غلطی کی جسٹس دلال صاحب کا جنازہ بنا کر جلوس نکال دیا۔ جس سے وہ سخت برہم ہوا۔ خاکسار نے مظلوم مسلمانوں کی حالت زار کی تفصیل سامنے رکھ کر اسے یہ تاثر دیا کہ جو کچھ ہوا ہے بامر مجبوری ہوا ہے۔ بڑی مشکل سے جسٹس صاحب کو ٹھنڈا کیا۔ اور مسلمانوں کے مقدمات کو نقصان پہنچنے کا خطرہ دور ہوا۔ شیخ محمد عبداللہ صاحب بہت ممنون ہوئے اور بعد میں تمام معاملات میں خاکسار کے مشورہ پر عمل کرتے رہے۔

☆ محترم برادر شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ایک ماتحت عدالت میں ایک مقدمہ کی پیروی کر رہے تھے۔ حاکم علاقہ نے مخالفین کی اس شکایت پر کہ باہر سے وکیل آ کر نقص امن کی صورت میں پیدا کر رہے ہیں۔ محترم شیخ صاحب کا داخلہ اس علاقہ میں ممنوع قرار دے دیا۔ جس میں عدالت لگتی تھی۔ خاکسار نے جسٹس دلال صاحب کو صورت حال سے آگاہ کیا کہ اس طرح انصاف اور فرائض کی راہ میں رکاوٹ ڈالی گئی ہے۔ جسٹس صاحب نے کہا کہ اگرچہ میں حاکم علاقہ کی

## ایک غیر مطبوعہ قطعہ وفات

عزیز مکرملک عبدالقادر صاحب مرحوم برادر خود کرم ملک عبدالکلیم صاحب نہایت زیرک۔ مخلص۔ فدائی خادم۔ معتد مجلس خدام الاحمدیہ۔ سرگودھا ڈویژن۔ ایک المناک حادثہ میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ حضرت شیخ صاحب نے ان کا قطعہ وفات تحریر کیا۔ جو عزیز مرحوم کی لوح حزار پر کندہ ہے۔

جوان خرد مند ماجد بنا  
پدارالبقاء چون اقامت گزید  
پنے سال رحلت گوشم بد  
فقد فآز فآزاً عظیماً رسید

1387ھ

## ذکر دو شعراء کا

فارسی کے دو مشہور شعراء کا ذکر کیا۔ ایک ان میں سے آزاد منش تھا۔ جب فوت ہوا تو دوسرے نے خواب میں دیکھا کہ بہشت کے گل و گلزار میں شاداں و فرحاں ہے۔ اس نے حیران ہو کر سوال کیا کہ تو تو دنیا میں دین و مذہب سے لاپرواہ تھا۔ تو یہاں کیسے پہنچ گیا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے توحید کے متعلق میرے دو شعر پسند کر لئے اور مجھے بخش دیا۔ وہ شعر یہ ہیں:-

ستانش کنم داور پاک را  
کہ گویا و بیانا کند خاک را  
بمورے دہماش زہ شیر  
کند پوہ بر جیل جنگی دلیر  
حضرت شیخ صاحب نے فرمایا کہ ان اشعار میں شاعر نے بڑی خوبی سے تضاد کو جمع کر دیا ہے۔

ترجمہ:- 1۔ میں اس پاک پروردگار کی حمد و ثناء بیان کرتا ہوں جو خاک کو بولنے والا اور دیکھنے والا بنا دیتا ہے۔

2۔ ایک چوہنی کو شیر نر کی گوشالی کی قدرت عطا کر دیتا ہے اور چھو کو جنگی ہاتھی پر حملہ آور ہونے کی قدرت بخش دیتا ہے۔

## بیان جہل و علم کا

فرمایا جہل و علم کی بعض شاخیں ہیں:-

- 1۔ آنکس کہ نداند و پداند کہ پداند در جہل مرکب ابدالہر بماند
- 2۔ وآن کس کہ بداند و بداند کہ بداند اوینز خریش بمنزل زساند
- 3۔ وآن کس کی بداند و بداند کہ نداند اسپ طرب از گنبد گردوں بدواند

(مضامین مظہر ص 86)

(باقی صفحہ 5 پر)

آپ کو دے کر درخواست کی کہ یہ مجھے عنایت فرما دیں۔ جس پر آپ نے تحریر کر دیا۔

”تصدیق شد۔ محمد احمد مظہر 10-30-92“

## شعر و سخن

نامور شعراء کے ہزار ہا اشعار ازبر تھے۔ جنہیں اپنے کلام اور مضامین میں موقع کی مناسبت سے استعمال کرتے تھے۔ آپ کا فارسی کلام شائع شدہ ہے ”درد و درماں“ خاکسار آپ کی صرف دو نظموں کا ذکر کرنا چاہتا ہے۔

## ہفت بند مظہر

پہلی کا عنوان ہے۔ ”ہفت بند مظہر در بیان مظالم 1974ء“ ”آغاز فتنہ گری“ سے لے کر ”استقبال استقبال“ یعنی احمدیت کے شاندار مستقبل تک اس نظم کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پونے پانچ انجے x سو چار انجے کے 26 صفحات پر مشتمل کل 107 اشعار ہیں۔ آپ کے ہاتھ کی تحریر کردہ۔ آپ کے ہاتھ کی سلامتی کی ہوئی۔ کتابچہ کی صورت میں خاکسار کو عنایت کی ہوئی ہے۔ 23 صفحات پر نظم ہے۔ دو پر فرہنگ اور ایک صفحہ خالی ہے۔

آپ نے یہ فرما کر لا کر دیتا ہوں اندر تشریف لے گئے اور جلد باہر نہ آئے۔ مجھے خیال ہوا کہ شاید دوسرے دروازے سے لجنہ کی کوئی ممبر ملاقات کے لئے آئی ہوں گی۔ نصف گھنٹہ کے قریب عرصہ کے بعد دفتر میں تشریف لائے تو یہ کتابچہ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ شادی بیاہ کے دعوتی کارڈ کے بیرونی سخت کاغذ کی جلد بنا کر اندر نظم کے کاغذات رکھ کر اپنے ہاتھ سے سلامتی کی ہوئی تھی۔ دعوت ناموں کے بیرونی سخت کاغذ اس طرح کے استعمال کے لئے آپ محفوظ کر لیتے تھے۔ کئی دفعہ ذکر کیا کہ میں جلد بندی جانتا ہوں۔ سو آ مارنے والی نہیں بلکہ جز بندی والی۔

## مناجات اور ان کی قبولیت

عشاء کے قریب میں کام کر چکا تو اپنے فرزند اصغر کو فرمایا مظفر! رانا صاحب کو میری نظم لا کر سناؤ۔ ٹیپ ریکارڈ پر آپ کی آواز میں جب خاکسار نے اس کا تیسرا بند ”مناجات بدرگاہ حکم الحاکمین“ سنا تو میرا دل یقین سے بھر گیا کہ انشاء اللہ یہ دعائیں مقبول ہوں گی اور خاکسار نے عرض کیا کہ آپ کی مناجات تو عرش پر پہنچ گئیں۔ بعد جس جیسے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت احمدیت کے حق میں ظاہر ہوتی گی۔ آپ نے فرمایا ”آپ نے کہا تھا میری دعائیں قبول ہوں گی۔“ دیکھیں میری یہ دعا بھی قبول ہو گئی۔ میری یہ دعا بھی قبول ہو گئی کئی دفعہ ایسا ہوا۔ ان مناجات کے ایک شعر کے بارے میں فرمایا کہ یہ میری اہلیہ صاحبہ نے روزانہ کا ورد بنا لیا ہوا ہے۔ وہ شعر ہے۔

بر فضل ٹٹ منحصر اے داور جہاں  
تغیر ہر ولایتے یا رب عنایتے

کیوں کو تلاش کرنا چاہا۔ اتنے میں کسی نے بتایا کہ امیر صاحب پیدل ایک فرلانگ آگے نکل گئے ہیں۔ اس پر سب طلباء پیدل چل پڑے۔ صبح کو ہماری ڈیوٹی بہشتی مقبرے کی حفاظت قرار پائی۔ تین دن پہرہ کے بعد جب (مخالفین) کا جلسہ ختم ہوا۔ تو پہرہ ہٹا لیا گیا۔ قادیان سے واپسی پر میرا ایک الٹ گیا اور میرے جسم پر آ پڑا۔ میرے کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ شدید درد و کرب کی حالت میں مجھے میوہ ہسپتال لایا گیا۔ 18 دن کے بعد ہسپتال سے فارغ ہوا۔ ہڈی کے جوڑ کی وجہ سے میرا بازو نصف انچ کے قریب چھوٹا ہو گیا ہے۔ درزی کو دونوں بازوؤں کا الگ الگ ناپ دیا کرتا ہوں۔ سردی کے موسم میں اس جگہ ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لیکن کتنا میٹھا ہے یہ درد۔ (کالج کا فائل امتحان پھر آپ نے اگلے سال پاس کیا)

## اصلاح اغلاط

آپ کی مجلس میں بیٹھ کر ہماری تلفظ اور الفاظ کی غلطیوں کی اصلاح ہوتی رہتی۔ رنگاری یعنی رکی پیش سے غلط قرار دیتے۔ رنگاری۔ ر کی زبر سے رستن مصدر سے۔

بابری مسجد کے قضیہ کے ضمن میں فرمایا۔ اجدوہیا کا مطلب ہے امن کی جگہ الف نفی کا ہے جو دھیا۔ جاہد۔ جہاد ہے۔ جہاں لڑائی نہ کی جائے۔ فرمایا کوئی انہیں یہ حقیقت سمجھائے۔

## خوش خطی

حضرت شیخ صاحب نے مضامین مظہر ص 87-88 پر حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہ جہانپوری کے ذکر خیر میں فرمایا:-  
”خط نہایت پاکیزہ تھا۔ کارڈ کو تھیلی پر رکھ کر لکھنا شروع کرتے اور ایک کارڈ پر پچیس تیس سطریں لکھ لیتے۔ چاہو تو مسطر سے ناپ لو کسی سطر میں کوئی جھول یا جھکاؤ نہ ہوگا۔ تحریر ایسی کہ گویا موتی پروئے ہوئے ہیں۔“

خوش خطی بڑی موثر چیز ہے۔ یہاں تک کہ ع خط خوب رقیعہ سفارش است

## خط حضرت مسیح موعود

آپ کی پیدائش پر جو خط حضرت مسیح موعود نے آپ کے والد ماجد حضرت منشی ظفر احمد صاحب کو از خود تحریر فرمایا۔ اس کی زیارت کے لئے خاکسار کو لمبا عرصہ یعنی 20 سال سے زیادہ عرصہ انتظار رہا۔ آپ فرماتے اچھا نکال کر دکھاؤں گا۔ خاکسار احتراماً اصرار نہ کرتا۔ یہاں تک کہ صد سالہ احمدیہ جو بلی کی تقریبات کے سلسلہ میں اس خط کا عکس اور آپ کا انٹرویو ریکارڈ کیا گیا۔

آخر خاکسار کی تاکید پر آپ کے پوتے عزیزم فاروق احمد صاحب ابن کرم طاہر احمد صاحب نے اس خط کی فوٹو کاپی مہیا کی۔ جس پر میں نے یہ خط کی کاپی

عملداری میں دخل انداز نہیں ہو سکتا لیکن عدالت تو میرے ماتحت ہے۔ میں عدالت کو حکم دیتا ہوں کہ علاقہ ممنوعہ کی سرحد پر آ کر مقدمہ کی سماعت کرے۔ اس طرح محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم (ریٹائرڈ جج ہائیکورٹ۔ لاہور) تاریخ پیشی پر سرحدی مقام پر پہنچ جاتے اور عدالت برائے سماعت مقدمہ اس جگہ پہنچ جاتی۔

☆ مسلمانوں کی ایک اجتماعی فوجداری کی تفصیل سناتے۔ کس طرح انہوں نے تنگ آ کر پولیس مقابلہ کر ڈالا اور بعض ملازمین کو ضربات بھی پہنچیں۔ سخت مقدمہ ہوا۔ شہادتیں پختہ اور سزا باہمی ناگزیر کی صورت پیدا ہو گئی۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے انہیں چیف جسٹس صاحب کی عدالت سے جو خود مصر تھے کہ توہین سرکار کا جرم ہے۔ سزا ضروری جائے گی۔ خاکسار نے ایک ایک کو بری کر لیا۔

## تحریک شدھی

علاقہ مکانہ میں فتنہ شدھی کے خلاف کام کرنے کی بھی سعادت آپ کو میسر آئی۔ حالات و واقعات آپ سے کئی بار سنے۔ کس طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر قیادت جماعت احمدیہ کے مربیان۔ مجاہدین۔ دکلاء حضرات نے فتنہ شدھی کو فرو کیا۔

ایک خطرناک علاقے سے آپ ہمیں بدل کر گزرے۔ یہ بند نیچے سے کس کر۔ قبض اور پیسے گڑوی میں چھپا کر۔ اس گڑوی کو کندھے کے پیچھے سوٹی سے لٹکا کر۔ جو گینہ طریق پر اس علاقہ سے گزرے۔

## القاء ربانی

1953ء میں جماعت کے خلاف شورش پیا کی گئی۔ دن بدن ہنگامہ آرائی بڑھتی گئی۔ جماعت پر اضطراب کے حالات وارد ہوئے۔ ایک روز پریشان ہو کر درد دل سے دعا کی۔ خدا یا! کب امن ہوگا۔ آواز سنائی دی جس میں تاریخ بتائی گئی۔ چنانچہ عین اسی روز خوف کے حالات دور ہو گئے اور امن قائم ہو گیا۔

## میٹھا درد

یہ واقعہ مضامین مظہر میں بھی درج ہے۔ ہم نے آپ سے خود بھی سنا۔

مارچ 1921ء میں غیر از جماعت علماء نے قادیان میں جلسہ کرنا چاہا۔ جن کے برداروں سے فساد کا اندیشہ تھا۔ جمعہ کا دن تھا۔ نماز کے بعد امیر صاحب ضلع لاہور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا کہ احمدیہ ہوٹل (لاہور) کے تمام طلباء رات کو 9 بجے کی گاڑی سے قادیان کے لئے روانہ ہو جائیں۔ یونیورسٹی کے امتحان عین قریب تھے۔ خاکسار نے بغرض اطمینان استصواب کیا کہ آیا آئندہ امتحان دینے والے طلباء بھی پابند ہیں۔ امیر صاحب نے برجستہ جواب دیا کہ اس دفعہ کا امتحان قادیان میں ہی ہوں جائے گا۔..... رات کے ساڑھے بارہ بجے گاڑی بجائے سٹیشن پہنچی۔ ہم میں سے بعض طلباء نے

## دنیا نے طب کی حیرت انگیز ایجاد

### X-RAY

رائجن کی ابتدائی زندگی میں کوئی بات ایسی نہیں تھی جس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا کہ وہ مستقبل کا ایک عظیم ترین تجرباتی ڈاکٹر بننے والا ہے۔ وہ 27 مارچ 1845ء کو جرمنی میں Lennep نامی قصبہ میں پیدا ہوا وہ ایک ایسے خوشحال تاجر کا اکلوتا بیٹا تھا جو (1848ء) کی انقلابی شورش سے بچنے کے لئے ہالینڈ نقل مکانی کر گیا تھا۔ رائجن کی ملاقات پولی ٹیکنیکل سکول میں طبیعیات کے ایک باصلاحیت نوجوان پروفیسر Augustkuntد سے ہوئی۔ رائجن کے پروفیسروں کو یقین ہو چکا تھا کہ وہ کبھی انجینئرنگ کا ڈپلومہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ انجینئرنگ سے رائجن کی عدم توجہی کا اندازہ لگا کر پروفیسر آگسٹ کونٹ نے رائجن کو اپنی تجربہ گاہ میں بطور معاون کام کرنے اور طبیعیات میں سنجیدگی سے دلچسپی لینے کی دعوت دی۔ وہ اپنے تجرباتی طبیعیات کے شوق کی آگ رائجن کے اندر بھی بھڑکانے میں کامیاب ہو گیا۔ چنانچہ چوبیس برس کی عمر میں رائجن کی طبیعیات کے مستقبل کی ابتداء ہوئی۔ زندگی میں پہلی مرتبہ رائجن نے سنجیدگی سے کام کرنا شروع کیا۔ وہ ایسے ذوق و شوق سے کام کرتا تھا جیسے زندگی کا مقصد اس کے ہاتھ آ گیا ہو۔ اس نے بہت ہی کم وقت میں طبیعیات کے اصولوں سے واقفیت حاصل کی۔ اس کی راتوں کا بڑا حصہ طبیعیات سے متعلق رسالوں میں جدید ترین دریافتوں کے بارے میں شائع شدہ مضامین کے مطالعہ میں صرف ہوتا تھا۔ جب پروفیسر آگسٹ کونٹ کو Stras Bours کی یونیورسٹی میں پروفیسر کی جگہ پیش کی گئی تو وہ اپنی دریافت یعنی رائجن کو بھی ساتھ لے گیا۔ (Stras Bours) میں راجن نے بہت سے غیر معمولی تحقیقاتی کام کئے۔ مثلاً حرارت اور گیسوں کے تناسب پر کام کیا۔ قلموں کی ایصال حرارت کے خواص ماپنے کا ایک منفرد طریقہ دریافت کیا۔ اس نے آبی بخارات میں حرارت کی لہروں کے انجذاب اور گیسوں میں برقی رو کی سطحوں کے Electro Magnetic گردش پر تجربات کئے۔ قلیل عرصے میں رائجن نے ایک ممتاز ماہر طبیعیات اور صنایع بن چکا تھا۔ تحقیقات کی کامیابی کے بعد رائجن کو یونیورسٹی میں ملازمتوں کی پیشکش ہونے لگی۔ (Helm Holtz) اور دوسرے ممتاز سائنسدانوں کی سفارش پر صرف چونتیس برس کی عمر میں اس کو یونیورسٹی میں پروفیسر بنا دیا گیا۔ 1885ء میں اس کو طبیعیات کا پروفیسر اور (Wuerzburg) یونیورسٹی کے نوا قائم شدہ فزیکل انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا۔ (Wuerzburg) میں اس نے وہ

تحقیقات سرانجام دیں جس نے اس کو لافانی بنا دیا۔ انیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں مائیکل فیڈاے اور ہنری ڈیوی نے اس روشنی کا مشاہدہ کیا تھا جو گیس کی اخراجی نلیوں میں سے بجلی گزارتے وقت نظر آتی تھی۔ انیسویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں انگلستان میں William Crookes اور جرمنی میں (W-Hitort) نے شیشے کی ایسی اخراجی نلیاں تیار کر لیں جن میں تقریباً مکمل خلا پیدا کر کے اس میں سے برقی رو گزاری جاسکتی تھی۔ دیکھنے میں آیا کہ یہ برقی اخراج (Cathode) یا منفی الیکٹروڈ سے شروع ہو کر (Anode) یا مثبت الیکٹروڈ کی جانب سفر کرتے ہیں۔ یہ کیتھوڈ شعاعیں کہلائیں۔ 1879ء میں ہی کروکس نے ثابت کر دیا کہ کیتھوڈ شعاعیں عموماً خطوط مستقیم میں سفر کرتی ہیں لیکن طاقتور مقناطیس کی مدد سے ان کا رخ موڑا جاسکتا ہے۔ اس نے یہ بھی دکھا دیا کہ جب یہ لہریں اینوڈ کے قریب اخراجی نلی کی شیشے کے سرے سے ٹکراتی ہیں تو ان میں سے یہ عجیب ہی سبز رنگ کی روشنی نکلتی ہے۔ Lenard نے اپنے تجربات میں اینوڈ کے قریب کے شیشے کو ایلومینیم کی نلی سے بدل دیا جس کے نتیجے میں کیتھوڈ شعاعیں خلائی نلی سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئیں۔ نلی سے نکلنے ہی فوراً یہ شعاعیں تجربہ گاہ کی ہوا میں جذب ہو گئیں۔ جب رائجن نے اپنے یہ تجربات سرانجام دیئے تو دراصل وہ کیتھوڈ شعاعوں کے اضافی خواص دریافت کرنے کی فکر میں تھا۔

اپنی تاریک تجربہ گاہ میں رائجن نے ایک عجیب و غریب واقعہ وقوع پذیر ہوتے دیکھا۔ جو اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب کروکس نلی میں سے کیتھوڈ شعاعیں گزر رہی ہوتی ہیں۔ اس کی تجربہ گاہ کی میز پر نلی سے چار فٹ کے فاصلہ پر ایک سبز رنگ کی روشنی نظر آنے لگتی اور بظاہر اس کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی تھی۔ رائجن اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ روشنی ایک چھوٹے سے پردے سے خارج ہو رہی ہے جس پر اس نے Barium Platiocyanide کا لیب رکھا تھا۔ دراصل یہ پردہ اس نے پہلے کسی تجربے میں استعمال کیا تھا اور اس کو ہٹانا بھول گیا تھا۔ کیماوی مادوں میں ڈبو کر خشک کیا ہوا پردہ کسی غیر مرئی اور اس وقت تک انجانی شعاعوں کو جذب کر کے ان کو مرئی روشنی کی شکل میں خارج کر رہا تھا۔ رائجن نے پردے کو نلی سے دور کھسکا کر اپنا تجربہ دہرایا۔ ہر مرتبہ چمکدار سبز روشنی نمودار ہوئی۔ رائجن، بہت حیران تھا کیونکہ اس کو معلوم تھا کہ یہ روشنی کیتھوڈ شعاعیں خارج نہیں کر رہی کیونکہ

وہ ہوا میں سے گزر رہی نہیں سکتیں۔ رائجن نے ان عجیب و غریب شعاعوں پر کئی تجربات کئے۔ ان شعاعوں کا نام اس نے X-Ray رکھا اس نے دیکھا کہ یہ شعاعیں سکے کے علاوہ بیشتر ٹھوس مادوں میں سے گزر جاتی ہیں۔ یہ شعاعیں کروکس نلی کی اسی شیشے سے بھی آتی معلوم ہوتی تھیں جو کیتھوڈ شعاعوں کے رد عمل میں روشن ہو جاتا تھا۔ کروکس نلی کی شیشے کی دیوار کچھ کیتھوڈ شعاعوں کو جذب کر کے ایسی طاقتور غیر مرئی شعاعوں میں تبدیل کر کے دوبارہ بھجکتی ہے جو ہوا میں سے گزر سکتی ہیں۔ رائجن کا کیا ہوا کام اتنا مکمل تھا کہ آئندہ سترہ برسوں میں ایکس ریز کے کوئی نئے طبیعیاتی خواص دریافت نہیں کئے جاسکے۔ 1901ء میں رائجن کو طبیعیات کا پہلا نوبل پرائز دیا گیا اور وہ اس انعام کا صحیح معنوں میں مستحق بھی تھا کیونکہ رائجن میں اتنا شعور اور علم تھا کہ اس نے ایک اتفاقی واقعہ کی اہمیت کو پہچان کر اس کا صحیح مفہوم سمجھ لیا۔ رائجن اپنی دریافت کے جملہ حقوق اگر محفوظ کروالیتا تو وہ بڑی آسانی سے لکھ پتی بن سکتا تھا۔ لیکن اس کو اپنے پیش رو (Joseph Henry) کی طرح اس بات پر یقین تھا کہ سائنسی دریافتیں اور ایجادات بنی نوع انسان کی ملکیت ہیں اور ان کے جملہ حقوق کروا کے ان پر کسی صورت پہرے نہیں بٹھانے چاہئیں۔ اس نے اپنے ہم پیشہ دوستوں کے ان شعاعوں کو ”رائجن کی شعاعوں“ کا نام دینے کے فیصلے پر بھی شدید رد عمل کا اظہار کیا۔ رائجن نے 1900ء میں تجرباتی طبیعیات کے پروفیسر کی حیثیت سے میونخ کی یونیورسٹی کے شعبہ طبیعیات میں شمولیت اختیار کی اور 1920ء میں یعنی اپنے سبکدوش ہونے تک بڑے امتیاز کے ساتھ ملازمت کی۔ لیکن 1901ء میں جب اس کو انعام ملا تو اس نے یہ تمام انعام Wuerzburg یونیورسٹی کو ”عطیہ“ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد رائجن زیادہ دن زندہ نہیں رہا اور 10 فروری 1923ء کو زندگی کے اٹھتر ویں سال میں وفات پا گیا۔ یہ بھی ایک ستم ظریفی ہے کہ اس کی موت سرطان سے واقع ہوئی جو ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج ایکس رے کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔

#### (بقیہ صفحہ 4)

نوٹ: مضامین مظہر میں نرسا نڈو کو برساند لکھنا سہو کتابت ہے۔  
خاکسار کے استفسار پر فرمایا۔ یہ کسی پرانے شاعر کے شعر ہیں۔  
ترجمہ اشعار: 1۔ وہ شخص جو علم نہیں رکھتا۔ لیکن سمجھتا ہے کہ وہ بہت کچھ جانتا ہے۔ وہ ہمیشہ ہمیش جہل مرکب میں گرفتار رہتا ہے۔  
2۔ اور وہ شخص جو کہ علم تو رکھتا ہے لیکن یہ بھی احساس رکھتا ہے کہ میں بھی عالم ہوں۔ یہ بھی کسی طور پر اپنے گدھے کو منزل پر پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوتا ہے۔

3۔ اور وہ شخص جو کہ عالم ہے لیکن اپنی بے بضاعتی کا ادراک رکھتا ہے۔ یہ شخص ہے جو اپنے خوشی کے گھوڑے کو آسمانوں سے بلند تر لے جاتا ہے۔

### آخری نظم

وصال سے چند ماہ پیشتر یہ اغلباً آپ کا آخری کلام ہے۔

در حضرت سلطان روی۔ بگرچہ سو غاتے بری  
ایں جانیانی باز پس۔ اللہ بس باقی ہوس

### آخری ملاقاتیں

اس ”باغی“ شخصیت کی زبیت کے آخری ایام میں خاکسار کو حاضر باشی کا شرف حاصل ہوتا تو مختلف امور کا ذکر چلتا۔ اس قطعہ وفات کا بھی تذکرہ ہوا تو آپ نے اسے بھی اپنی نوٹ بک میں درج کرنے کا ارشاد فرمایا۔ ایک روز فرمایا۔ آپ آجاتے ہیں طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ بڑھتی ہوئی نقاہت۔ آخری علالت میں بھی وہی مہمان نوازیوں۔ وہی دلداریاں۔ وہی نوازشات۔ وہی تلطفات۔

الغرض اللہ تعالیٰ کا یہ عالی وقار بندہ۔ نابغہ روزگار ہستی۔ تواضع اور سراسر فروتنی کا پیکر دنیا سے اپنی خداداد علیت کو لوہا منوا کر۔ بین الاقوامی اعزاز حاصل کر کے پیاروں سے رخصت ہو کر پیاروں سے جاملا۔ آپ کی تحقیق ام اللانہ سے حضرت مسیح موعود کی صداقت ثابت ہوئی۔ قرآن کریم کی حقانیت۔ توحید باری تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے تمام دنیا کی طرف مبعوث ہونے کے ثبوت میں ایک اور علمی دلیل پیدا ہوئی اور آپ کا نام رہتی دنیا تک زندہ جاوید ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں

”..... ہم نہایت خوشی سے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارے مخلص دوستوں نے اشتراک السنہ ثابت کرنے کے لئے وہ جانفشانی کی ہے جو یقیناً اس وقت تک اس صفحہ دنیا میں یادگار رہے گی جب تک کہ یہ دنیا آباد ہے.....“

زہے خوش نصیبی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا

مجھے ان سے گہری ذاتی محبت تھی۔ نیز فرمایا۔ میں نے ایک نظم میں ایک شعر خاص طور پر ان کو ذہن میں رکھ کر کہا۔ وہ شعر تھا

یہ شجر خزاں رسیدہ ہے مجھے عزیز یا رب  
یہ اک اور فصل تازہ کی بہار تک تو پہنچے  
(افضل 12 جون 1993ء)

ایں سعادت بزور بازو نیست  
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

افضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔  
(مینجیر افضل)

## خدا تعالیٰ کی تخلیق کے حسین مناظر

### سمندروں میں پھیلے ہوئے موٹوں کے رنگارنگ باغات

وسیع و عریض سمندروں میں پھیلی قدرت کی ایک حسین اور نازک تخلیق موٹوں کی چٹانیں ہیں، جو ہزاروں چھوٹے سمندری جانداروں کی پناہ گاہ ہیں اور افزائش کی جگہ ہیں۔ یہ چٹانیں کیلیشیم، کاربونیٹ اور الیجی کے ملنے سے تخلیق پاتی ہیں۔ موٹوں کی ان چٹانوں کو ہم سمندری گہرائیوں میں پھیلا ہوا قدرت کا تخلیق کردہ ایک خوبصورت اور رنگارنگ باغ بھی کہہ سکتے ہیں۔ قدرت کے اس رنگ برنگ باغ کا سمندر میں پھیلاؤ کا عمل میلوں تک جاری رہتا ہے۔ کرہ ارض پر موٹوں کی سب سے بڑی چٹان ”دی گریٹ بیریز ریف“ کا رقبہ 2010 کلومیٹر ہے۔ اس چٹان کے بارے میں ”گیز بک آف امیزنگ نیچر“ کا کہنا ہے کہ اسے چاند کی سطح سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

سمندر میں موجود چوڑی پتلی اور لمبی چٹان جن پر زندہ یا مردہ موٹوں کے یار یوں ایک خلوی سمندری جاندار موجود ہوں ساحلی مرجان یا موٹوں کے چٹان (Coral Reef) کہلاتی ہیں دوسرے لفظوں میں ہم انہیں زندہ سمندری پہاڑی بھی کہہ سکتے ہیں۔ موٹوں کی چٹان کرہ ارض پر سب سے بڑی حیاتیاتی تعمیر ہے۔ موٹوں کی چٹانیں دنیا کے تمام سمندروں میں پائی جاتی ہیں لیکن ان کی بڑی چٹانیں بحر ہند اور بحر الکاہل کے گرم پانیوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہ چٹانیں کیلیشیم، خلیج میکسیکو کے علاوہ شمالی اور جنوبی فلوریڈا میں بھی ہیں، اگرچہ کچھ موٹوں کے انیس ہزار فٹ گہرائی میں بھی ہوتے ہیں، مگر چٹانوں کی تخلیق میں حصہ لینے والے موٹوں تین سو فٹ سے کم گہرائی میں ہوتے ہیں۔ Polyps وہ جاندار ہے، جو موٹوں کے خول میں پرورش پاتا ہے۔ یہ خول کیلیشیم کاربونیٹ کا ذخیرہ ہوتا ہے اور اس میں موجود Polyps زندہ موٹوں کا کہلاتا ہے۔

موٹوں کی چٹان کی بڑھنے کی رفتار سالانہ صرف چند ملی میٹر ہوتی ہے۔ جن کا دار و مدار موافق ماحول پر ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں یہ بڑھتے بڑھتے سطح سمندر پر نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سمندر کے درمیان ابھرنے والا جزیرہ مرجان کا جزیرہ کہلاتا ہے۔ 1831ء سے 1836ء کے دوران پہلی بار بحر الکاہل کے تاریخی سفر کے دوران چارلس ڈارون نے موٹوں کے جزیروں کے ابھرنے کا نظریہ پیش کیا تھا۔ یہ مختلف ساخت، جسامت اور رنگوں کے ہوتے ہیں۔ موٹوں کی بیشتر اقسام کو سمندر سے نکالنے یا مرنے کی صورت میں ان کی رنگت ماند پڑ جاتی ہے، لیکن جاپان کے ساحلوں پر پائے جانے والے لال موٹوں کی رنگت کبھی زائل نہیں ہوتی۔ اسی لئے جاپانی صدیوں سے

سینکڑوں افراد کی آبادی نے اخلا شروع کر دیا۔ 1969ء میں موٹوں کی اس چٹان کے رہائشی دوبارہ لوٹ آئے، اس کے بعد 1978ء میں یہاں تابکاری کی سطح بلند ہونے سے یہاں کے رہائشی دوبارہ نقل مکانی کرنے پر مجبور ہو گئے۔ انسانی ماحول دشمن سرگرمیوں کی وجہ سے موٹوں کی چھ ہزار سے زیادہ اقسام ناپید ہو چکی ہیں، اس کے علاوہ تیل اور کیمیائی آلودگی موٹوں کی چٹانوں کے لئے خطرات کا باعث بنی ہوئی ہیں۔

1979-80ء کے دوران جنوب مشرقی آسٹریلیا اور ناوا اور اوسٹرن آئی لینڈ کے علاقوں میں، 1982-83ء میں افریقہ، انڈونیشیا، جنوبی امریکہ کے مغربی ساحل اور وسطی ساحل، 1986-88ء میں تائیوان، ہوائی، فیجی، گریٹ بیریز اور مائیکرونیشیا میں موٹوں کی چٹانوں کو شدید نقصان پہنچا، خیال کیا جاتا ہے کہ سمندری آلودگی، عالمی تپش اور بالائی بنفشی شعاعیں ان کی بربادی کا باعث بنیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں موٹوں کی چٹانیں 2 لاکھ 84 ہزار 3 سو مربع کلومیٹر محیط ہیں اور یہ رقبہ پورے برطانیہ اور آئر لینڈ کے برابر ہے۔ موٹوں کی چٹانیں زیر آب ماحولی نظام میں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی مچھلیوں، جھینگوں اور کیڑوں کو بڑے شکاری سے بچانے کے لئے محفوظ پناہ گاہ کا کام انجام دیتی ہیں۔ گویا اسے ہم بڑے سمندر میں تیر کے جنگل کے متبادل بھی کہہ سکتے ہیں۔ کرہ ارض پر سب سے بڑی حیاتیاتی تعمیر آسٹریلیا میں ٹورس سٹریٹ اور کونز آئی لینڈ کے بیچ واقع ”دی گریٹ بیریز ریف“ سمیت بحر اوقیانوس، آسٹریلیا، ہوائی، تھائی لینڈ اور خلیج فارس میں عالمی تپش کی وجہ سے موٹوں کی چٹانوں کے پھیلاؤ میں اضافہ ہو رہا ہے، اس سے قبل ماحولیاتی علوم کے ماہرین فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گریٹ ہاؤس گیسز کی وجہ سے بگڑے دیش سمیت دنیا کے بیشتر ممالک کے سمندر میں ڈوب جانے کی اطلاعات دینے کے علاوہ موٹوں کی چٹانوں میں تخفیف کے بارے میں اطلاعات فراہم کر چکے ہیں، مگر گزشتہ دنوں آسٹریلیوی سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے کرہ ارض پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو موٹوں کی چٹانوں کے لئے اچھا شگون قرار دے دیا۔

جیوفزیکل ریسرچ لیسٹرس میں شائع ہونے والے آسٹریلیوی سائنسدانوں کے ان مشاہدات اور تحقیقات کو برطانوی ہفت روزہ جریدے ”نیوسائنٹسٹ“ نے اپنی ویب سائٹ پر جاری کیا ہے۔ جریدے کی رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز میں سمندری علوم کے ماہر ڈاکٹر بین میک نیل کی سربراہی میں دنیا کے بڑے سمندروں میں پائی جانے والی موٹوں کی چٹانوں پر مطالعہ کرنے کے بعد بتایا کہ سمندر گرم ہونے کی وجہ سے دنیا کے گرد موجود موٹوں کی چٹانوں کی وسعت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے قبل ہمیں یہ پریشانی تھی کہ صنعتی انقلاب کے باعث

موٹوں کی چٹانیں تباہ ہو رہی ہیں۔ ہمیں یہ بھی خدشہ تھا سن 2100ء تک موٹوں کی چٹانوں میں 20 سے 60 فیصد تک کمی ہو جائے گی، مگر ہماری حالیہ تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ عالمی تپش کے باعث موٹوں کی چٹانوں پر کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے، بلکہ یہ پہلے کے مقابلے میں اب زیادہ پھل پھول رہے ہیں۔ دولت مشترکہ میں سائنس اور صنعتی تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر رچرڈ میٹر کا کہنا ہے کہ ”ہمیں یہ مشاہدات کرتے ہوئے حیرت ہو رہی ہے کہ گرین ہاؤس گیسز اور سمندر میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے سے موٹوں کی چٹانیں تباہ ہونے کی بجائے پھل پھول رہی ہیں اور یہ چھوٹے سمندری جانوروں کی بقا کے لئے بھی بہتر ہے، جو اپنے زندگی کے ابتدائی ایام میں موٹوں کی چٹانوں میں پناہ لیتے ہیں۔“

”نیوسائنٹسٹ“ کا کہنا ہے کہ چند سال قبل تک سائنسدانوں کا کہنا تھا کہ دنیا کے گرد موٹوں کی چٹانوں میں کمی ہوگی ہے اور تمام موٹوں کی چٹانیں بیس سے ساٹھ فیصد تک متاثر ہوئی ہیں، مگر اب دعویٰ کیا گیا ہے کہ اب تمام موٹوں کی چٹانوں کی لمبائی، چوڑائی اور بلندی انیسویں صدی کے ابتدائی ایام کی سطح پر آگئی ہے۔ آسٹریلیا میں انیسٹیوٹ آف میرین سائنس کے ڈاکٹر ڈیوڈ برنز کا کہنا ہے کہ ”چونا جمع ہونے سے موٹوں کی چٹانوں کی تباہی کا عمل 1964ء سے شروع ہوا، جس کے بعد ماحولیاتی علوم کے ماہرین اور خاص کر ”دی گریٹ بیریز ریف“ کے بارے میں ہم بے حد پریشان ہو گئے، مگر ہماری حالیہ تحقیق نے ثابت کر دیا کہ صنعتی انقلاب کی وجہ سے دنیا کے گرد موجود موٹوں کی چٹانوں پر کچھ اثر نہیں ہوا۔“

موٹوں کی چٹانیں زیر آب ماحولیاتی نظام میں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں، یہ چھوٹی مچھلیوں، جھینگوں اور کیڑوں کو شکاری (بڑی مچھلیوں) سے بچانے کے لئے محفوظ پناہ گاہ کا کام انجام دیتی ہیں۔ (جنگ سٹوڈیو میگزین 18 فروری 2007ء)

## کیونز م کی غارت گری

لینن کی موت کے بعد سٹالن منتخب ہوا تو اس نے گورنگ باڈی کے تمام ممبران کو قتل کر دیا اور اس کے تمام وزراء کو ہلاک کر دیا۔ مزدور یونینز جو اسے مبارکباد دینے کے لئے جمع ہوئی تھیں ان کے 80 فیصد سیکرٹریوں کو ہلاک کر دیا۔

1936ء کی دستور کمیٹی کے 27 میں سے 15 قتل کر دیئے گئے۔ کمیونسٹ پارٹی کے 53 میں سے 43 سیکرٹری، مجلس دفاع کے 80 میں سے 70، سرخ فوج کے 5 میں سے 3 مارشل۔

1936ء میں مجلس وزراء کے 11 میں سے 9 اور سرخ فوج کے 60 فیصد کمانڈر اور 30 ہزار سرکاری ملازمین قتل کرائے گئے۔

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ جنوری 1989ء ص 35)

## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسئل نمبر 74383 میں Ganiyat

زوجہ Oyetunji قوم Yoruba پیشہ پتھر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناہنجیر بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مذمہ خاندانہ -/1000 ناہنجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ناہنجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ -Ganiyat۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ صالح الدین

### مسئل نمبر 74384 میں Ahmaf.Y.Bah

ولد Yerro Bah قوم ..... پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت 1998ء ساکن گیمبیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد -Ahmad.Y. Bah۔ گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Dawd BaiJan

مسئل نمبر 74385 میں

### Ahmad Darboe

زوجہ Bun Jaring Darboe قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 گیمبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ -Ahmad Darboe۔ گواہ شد نمبر 1 Karamo Tonroy۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.colley

### مسئل نمبر 74386 میں

### Saikou Gassama

ولد Sambo IJang قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4250 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد -Saikou Koromo۔ گواہ شد نمبر 1 Gassama۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim S.Colley

### مسئل نمبر 74387 میں

### Mariam Joof

بنت Issa Diouf قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ -Mariam Joof۔ گواہ شد نمبر 1 Karamo Touray۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley

### مسئل نمبر 74388 میں

### Souhila Walker

زوجہ Yousef Simeon Walker قوم ..... پیشہ ..... عمر 29 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مذمہ خاندانہ -/1160 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/K.D10 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ -Souhila Walker۔ گواہ شد نمبر 1 Mahroof C.H1۔ گواہ شد نمبر 2 Yousef Simeon Walker

### مسئل نمبر 74389 میں محمد نصیر

ولد سوداگر حسین قوم بھی پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت 1965ء ساکن کینیڈا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی مکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد -محمد نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید بیگی وصیت نمبر 2 1165 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ڈھلوں ولد غلام رسول

### مسئل نمبر 74390 میں ساجد احمد

ولد عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد -ساجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ڈرائیج ولد عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری محمد شفیع

### مسئل نمبر 74391 میں فہمیدہ رحمن

بیوہ عبدالرحمن (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1992ء ساکن کینیڈا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1163-84 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ -فہمیدہ رحمن۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

### مسئل نمبر 74392 میں داؤد احمد

ولد عبدالرحیم لون قوم لون پیشہ پنشن عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/250000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ (2) مکان مالیتی -/80000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ (3) مکان مالیتی -/90000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ (4) Lots دو عدد مالیتی -/2000 کینیڈین ڈالر۔ اس

وقت مجھے مبلغ 10-1823 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ بیگ ولد نعمت اللہ بیگ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ (مرحوم)

### مسئل نمبر 74393 میں طاہرہ شفقت

زوجہ قمر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-13-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بدمہ خاوند / - 10000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی / - 175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ شفقت۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد خاوند منوصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود

### مسئل نمبر 74394 میں شفیق الرحمن

ولد حفیظ الرحمن (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1976ء ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی وراثتی مکان واقع کراچی مالیتی اندازاً / - 6000000 روپے کا حصہ اس میں ہم 6 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفیق الرحمن۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد

### نمبر 2 عبدالرشید بیگی وصیت نمبر 21165 مسئل نمبر 74395 میں مصباح خاور

زوجہ خاور بشیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی / - 8314 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر بدمہ خاوند / - 3000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح خاور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید عامر ولد چوہدری نذیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان طارق شیخ ولد شیخ شریف احمد

### مسئل نمبر 74396 میں نصر احمد

ولد مبارک احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 550 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ولد چوہدری غلام محمد

### مسئل نمبر 74397 میں سعید احمد ڈھلون

ولد غلام رسول قوم ڈھلون پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ سکنی مکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی / - 1200000 روپے۔ اس

وقت مجھے مبلغ / - 1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد ڈھلون۔ گواہ شد نمبر 1 مہتاب سعید ولد سعید احمد ڈھلون۔ گواہ شد نمبر 2 معروف سعید ولد سعید احمد ڈھلون

### مسئل نمبر 74398 میں امتہ القیوم

زوجہ سعید احمد ڈھلون قوم ڈھلون پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع شاہ خالد کالونی راولپنڈی اندازاً مالیتی / - 900000 روپے (2) طلائی زیور 13 تالے مالیتی اندازاً / - 3380 کینیڈین ڈالر (3) حق مہر بدمہ خاوند / - 2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید بیگی وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ڈھلون خاوند منوصیہ

### مسئل نمبر 74399 میں مجید اللہ خان

ولد محمد عبداللہ خان قوم چندران پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت و پلینر فنڈ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظور سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد محمود وصیت نمبر 21586۔ گواہ شد نمبر 2 نبیب اللہ خان ولد مجید اللہ خان

### مسئل نمبر 74400 میں قیصرہ بلقیس

زوجہ مجید اللہ خان قوم چندران پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تالے 1 ماشہ مالیتی اندازاً / - 74000 روپے (2) حق مہر / - 3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت و پلینر فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظور سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ بلقیس۔ گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ خان خاوند منوصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نبیب اللہ خان ولد مجید اللہ خان

### مسئل نمبر 74401 میں مرزا محمد اسلم

ولد میاں اللہ رکھا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی رہوے بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 راجیل احمد چوہدری ولد رشید احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

### مسئل نمبر 74402 میں راجیل احمد چوہدری

ولد رشید احمد چوہدری (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی رہوے ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیسٹ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا



رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 طاروق محمود عارف وصیت نمبر 41124 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

### مسئل نمبر 74403 میں سندس نیلم ناز

بنت احمد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس نیلم ناز۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 37107 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد یاسر وصیت نمبر 42933

### مسئل نمبر 74404 میں محمد داؤد فرخ

ولد عبدالسلام قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورائز صدرا انجن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3280 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد داؤد فرخ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قرم وصیت نمبر 25959

### مسئل نمبر 74405 میں صفیہ بتول

بنت محمد نواز قوم ..... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح شرقی القرم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدروصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641

### مسئل نمبر 74406 میں شمیم اختر

زوجہ محمد اسلم ناصر قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (3) از حصہ ترکہ والد (قابل وصول) -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مرہبی سلسلہ ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ناصر خاوند موصیہ

### مسئل نمبر 74407 میں عائشہ ناصر

بنت محمد اسلم ناصر قوم وڈانچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مرہبی سلسلہ۔ گواہ شد

### نمبر 2 محمد اسلم ناصر والد موصیہ

### مسئل نمبر 74408 میں احسان احمد طاہر

ولد حلیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مرہبی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ناصر والد موصیہ

### مسئل نمبر 74409 میں نصیر احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 38826 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 28274

### مسئل نمبر 74410 میں حفیظ احمد طاہر

ولد محمد لطیف قوم بھٹہ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالافتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 90 x 11 مربع فٹ واقع چنیوٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/24000 روپے (3) ٹرک میں حصہ -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار

بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاروق وحید وصیت نمبر 4 3 2 4 9۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف وصیت نمبر 35660

### مسئل نمبر 74411 میں سید محمد عمیر

ولد سید خالد محمود قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد عمیر۔ گواہ شد نمبر 1 سید خالد محمود ولد سید یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

### مسئل نمبر 74412 میں کنول

زوجہ لقمان احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام نصرت کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد حصہ مکان 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 36405۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد تاج ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

### مسئل نمبر 74413 میں صائمہ صدیقہ

زوجہ و فاء اللہ مبارک تو م شیخ پیشہ خانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمدیہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تو لے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بشیر وصیت نمبر 33325

#### مسئل نمبر 74414 میں سعید احمد

ولد محمد شعیب (مرحوم) قوم رانا پیشہ کار و بار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمدیہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 حسانت سعید بدر ولد سعید احمد بدر

#### مسئل نمبر 74415 میں حسانت سعید بدر

ولد سعید احمد بدر قوم ہاشمی پیشہ کار و بار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمدیہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) آنا چکی اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) حصہ مکان ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار

بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسانت سعید بدر۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف شاہد وصیت نمبر 43581۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بدر والد موسیٰ

#### مسئل نمبر 74416 میں کشور جمیل

بنت محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ خانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 احمد جمیل وصیت نمبر 37371 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل والد موسیٰ

#### مسئل نمبر 74417 میں منصور احمد چیمہ

ولد اسد اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ..... مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ..... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد کبھوہ ولد چوہدری محمد اسلم کبھوہ

#### مسئل نمبر 74418 میں مقبول احمد باجوہ

ولد نذیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد باجوہ والد موسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد ولد چوہدری محمد اسلم کبھوہ

#### مسئل نمبر 74419 میں عطاء الوحید لقمان

ولد عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الوحید لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم

#### مسئل نمبر 74420 میں مبشر احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع صادق آباد ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع طوطے والی ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) مکان 10 مرلے واقع دارالانصر غربی منعم ربوہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عزیز ولد ملک محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ رحم چٹھہ ولد محمد شریف چٹھہ

#### مسئل نمبر 74421 میں محمد پرویز خالد

ولد میاں خوشی محمد قوم سوہیل راجپوت پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل رکشہ مالیتی -/25000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد پرویز خالد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مرلی سلسلہ وصیت نمبر 26602

#### مسئل نمبر 74422 میں رخشندہ جبین

زوجہ محمد پرویز خالد قوم شیخ پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بٹائی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز خالد خاوند موسیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109

#### مسئل نمبر 74423 میں محمد امیر الدین

ولد محمد ادیس انجم قوم راجپوت سوہیل پیشہ الیکٹریشن

## اشبیلیہ پر عیسائیوں کا قبضہ ہوا

اشبیلیہ سپین کا ایک بڑا شہر ہے جو اسی نام کے صوبے کا صدر مقام ہے اور دریائے گوادالکبیر کے بائیں کنارے پر واقع ایک اہم بندرگاہ ہے اس کی آبادی تقریباً چھ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

یہ شہر فینقیوں اور رومیوں کے عہد میں بھی معروف تھا۔ 712ء میں مسلمانوں نے اسے فتح کیا اور پھر 1248ء تک یہ انہی کے پاس رہا۔

یہ شہر مشہور مسلمان فاتح موسیٰ بن نصیر نے فتح کیا تھا عبدالرحمن اول کے عہد میں جب اندلس میں اموی خلافت قائم ہوئی تو اشبیلیہ کا انتظام عاملوں کو تفویض کر دیا گیا۔ عبدالرحمن ثانی کے عہد میں اس شہر کے گرد ایک پختہ تفصیل تعمیر کی گئی اور ایک بڑی مسجد بھی بنوائی گئی۔

1023ء میں خلافت بنو امیہ کے زوال کے

بعد اسے عبادیوں نے اپنا پایہ تخت بنایا۔ عبادیوں کا سب سے مشہور حکمران المعتد تھا، جس کے عہد میں اشبیلیہ اپنے دور کے بہترین فضلاء کا مرجع بن گیا۔

1091ء میں یہ شہر مراہطیوں کے اور پھر 1147ء میں موحدین کے قبضے میں آیا۔

موحد حکمران ابو یعقوب بن یوسف کے عہد میں

اشبیلیہ اندلس کا صدر مقام بن گیا۔ ابو یعقوب کے بعد اس کا بیٹا ابو یوسف حکمران ہوا۔ ابو یوسف کے عہد میں بھی اشبیلیہ ہی اندلس کا صدر مقام رہا۔ ان دونوں سلاطین کے عہد میں اشبیلیہ نے بڑی ترقی کی اور یہاں متعدد مساجد، محلات، مکانات اور بازار تعمیر ہوئے۔

19 نومبر 1248ء کو یہ شہر مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گیا اور اسے فرڈیننڈ سوم نے فتح کر لیا۔

اس کے بعد مسلمانوں نے کئی مرتبہ اس شہر کو تسخیر کرنے کی کوشش کی مگر ہر مرتبہ ناکامی ہوئی۔ تب سے اب تک یہ شہر عیسائیوں کے قبضے ہی میں ہے۔

15 ویں اور 16 ویں صدی میں اس شہر کی قسمت ایک مرتبہ پھر جاگی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب امریکہ نیا دنیا دریافت ہوا تھا اس زمانے میں اشبیلیہ کو سپین کی ایک اہم بندرگاہ کی حیثیت حاصل ہو گئی کیونکہ امریکہ کی طرف جانے والے جہاز یہیں سے روانہ ہوتے تھے۔

اشبیلیہ اپنی تعمیرات کے لئے بھی مشہور ہے۔ یہاں کی مشہور عمارات میں گاتھک طرز تعمیر کے گرجے اور مقبرے شامل ہیں۔ مشہور سیاح کرسٹوفر کولمبس کا مقبرہ بھی اسی شہر میں ہے۔

اس شہر نے متعدد علماء اور فضلاء بھی پیدا کئے۔ جن میں ابن عربی، ابن ہانی، ابن قزمان، ابن حمدیس اور ابو بکر بن خیر خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور قربانی کرنے والوں کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

## درخواست دعا

✽ مکرم فتح محمد صاحب سیکرٹری مال دار الشکر ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے خالہ زاد مکرم شیر محمد صاحب باب الابواب ربوہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✽ مکرم کبیر اختر صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد صادق ضیاء صاحب پنڈ بیگو وال ضلع اسلام آباد کے مٹانے کا کامیاب آپریشن ہوا ہے ابھی C.M.H میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

✽ مکرم منصور احمد صاحب مشران مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم مشہود احمد صاحب کی اسٹیجو پلاسٹا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفا کے کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

✽ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ چک نمبر 2- ٹی ڈی اے ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نجمہ بیگم صاحبہ ایک عرصے سے بعارضہ فاج بیماری میں شفا کے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## گمشدہ بیگ

✽ مکرم رفیع احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے ریحان احمد کا سکول بیگ 14 نومبر 2007ء کو چھٹی کے بعد الصادق سکول سے باہر بیچ سے گم ہو گیا ہے۔ جس کے پاس ہوا نمبر پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

0300-7713597-6212798-6211843

### (بقیہ صفحہ 1)

مرکزنگر پارکر ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ ملازما ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فخر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر 26602

### مسئل نمبر 74426 میں محمد نعیم

ولد محمد طفیل قوم عرب پیشہ وکالت عمر 33 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5(1) مرلہ رہائشی مکان اندازاً ملتی / - 500000 روپے (2)

موٹرسائیکل ملتی اندازاً / - 40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ / - 4000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تنویر وصیت نمبر 42295

### مسئل نمبر 74427 میں جبار احمد

ولد معراج دین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ عندلیب۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد داؤد طاہر ولد میاں خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد

### مسئل نمبر 74425 میں محمد فخر اللہ

ولد محمد عبداللہ قوم ..... پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ / - 1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس

# خبریں

## نگران وزیر اعظم اور وزراء کا بینہ نے

حلف اٹھا لیا پاکستان قومی اسمبلی تحلیل ہونے کے بعد انتخابات تک نگران وزیر اعظم اور کابینہ کا تقرر ہو گیا ہے۔ 16 نومبر 2007ء کو ایوان صدر اسلام آباد میں تقریب حلف برداری ہوئی۔ جس میں نگران وزیر اعظم میاں محمد سومرو سے صدر مشرف نے حلف لیا۔ اس کے بعد 24 رکنی کابینہ میں ڈاکٹر سلمان شاہ وزیر خزانہ، سلیم عباس جیلانی وزیر دفاع، نثار احمد مین وزیر اطلاعات و نشریات، انعام الحق وزیر خارجہ، بیرسٹر محمد علی یوسف وزیر سیاحت، انصار برنی وزیر انسانی حقوق، سلمان تاثیر وزیر صنعت، سید افضل حیدر وزیر قانون، شہزاد ہ عالم منوں وزیر تجارت، ڈاکٹر عبداللہ ریاض وزیر انفارمیشن و ٹیکنالوجی، بیرسٹر حبیب الرحمن وزیر مواصلات، سکندر جوگیزئی وزیر ثقافت و کھیل، ڈاکٹر شمس لاکھا وزیر تعلیم پرنس عیسیٰ جان وزیر خوراک و زراعت، نثار گھمن وزیر محنت و افرادی قوت، راجہ تری دیورائے وزیر تعلیق امور، احسان اللہ خان وزیر پٹرولیم لالہ نثار محمد خان وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس، سید واجد ایچ بخاری وزیر ماحولیات، ڈاکٹر فہیم انصاری وزیر بندرگاہ و جہاز رانی حامد نواز خان وزیر داخلہ، ڈاکٹر عطاء اللہ تونسوی وزیر مذہبی امور، عباس سرفراز خان وزیر سرحدی امور و شمالی علاقہ جات، بیرسٹر شاہدہ جمیل وزیر ترقی خواتین نے حلف اٹھایا۔

محمد سمیع اور کنیر یا کی واپسی 22 نومبر سے شروع ہونے والی پاک بھارت ٹیسٹ سیریز کیلئے محمد سمیع، دانش کنیر یا اور فیصل اقبال کو سکوڈ میں شامل کر لیا گیا۔ جبکہ شاہد آفریدی کو ٹیسٹ سکوڈ میں شامل نہیں کیا گیا۔

## درخواست دعا

دارالعلوم غربی جو کینسر اور پپا نائٹس میں مبتلا ہیں کا مورخہ 13 نومبر کو فضل عمر ہسپتال میں ایک گٹھی کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل طور پر شفا یابی عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم غلام مصطفی تبسم صاحب کارکن روزنامہ افضل تحریر کرتے ہیں۔  
میری بھانجہ مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ برادر مکرّم عبدالحفیظ صاحب مرحوم سابق خادم بیت الصادق

19 نومبر	طلوع فجر
5:13	طلوع آفتاب
6:38	زوال آفتاب
11:53	غروب آفتاب
5:09	

## مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔  
”اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں بھر پور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔“ (الانفال: 61) (نظارت تعلیم)

سردیوں میں بچوں کے دردناک اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا کے استعمال سے اللہ کے **عزبری** فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں  
فی ڈبی 80 روپے  
ناصر دو خانہ رجسٹرڈ گولڈ بازار ربوہ  
فون: 047-6212434

**SUZUKI MINI MOTORS**  
Authorised Dealer:  
**PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD**  
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore  
Tel: 5873197 5873384 5712119 Fax: 5713689

**فورت اینڈرو ٹیکھنیکل گیسٹن ایجنٹس**  
ملک دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس [ریڈنگ]  
142 سیکٹری ایون فور، بول سٹریٹ، چیمپین مارکیٹ اسلام آباد  
Shop: 4441379, Off: 4438142-3 Res: 4842728  
فون: 0300-5282738 ایس: 0300-9724010

**النصرت ٹریڈرز**  
امپورٹ، ایکسپورٹ کا با اعتماد ادارہ  
042-7831106, 6117231  
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

**HASSAN** Rana Muhammad Afzal  
ESTATE & BUILDERS  
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ  
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore  
Ph: 042-5834545, 5831223-Mobile: 0321-4698528

**C.P.L 29-FD**

CISCO SYSTEMS Lead The Market Through Innovative Solutions  
**NETWORK SOLUTIONS**  
Jehanziab Ahmad (C.E.O)  
Tel: 042-5868118 5762124  
Fax: 042-5835572  
Mob: 0300-8408774  
10-Saint Mary Park, Gulberg III Lahore-Pakistan

تمام بینکوں سے لیونگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی گاڑیاں کیش اور لیونگ پر دستیاب ہیں۔  
**لطیف موٹرز** 22 کوئیز روڈ لاہور  
قائم شدہ 1968ء  
فون آفس: 6368962-6371281-6374548 فیکس: 6368962  
Email: latifmotors@yahoo.com

**AHMAD MONEY CHANGER**  
We Deal in All Foreign Currencies  
you are always Welcome to:  
State Bank Licence No.11  
**PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD.**  
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh  
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#: 5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480  
Fax#: 5760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

Let's hear the Whispers.....  
Tailor Made Satisfaction by  
**Widex** **Inteo** **WIDEX**  
Integrated Hearing Science High definition hearing  
FIRST TIME... REMOTE CONTROL  
**Supreme Class Hearing Aid** for Supreme Class People  
**Rehabilitation Center** for Hearing Impaired  
**NOW AVAILABLE IN PAKISTAN**  
Gafoor Plaza 289 Ferozpur Road Lahore Ph: 042-5835808, 5883787, 5884412  
Karachi Center: 021-4121836 Mob: 0300-2625196 Rawalpindi Center: 051-8481988 Mob: 0333-5173509  
Peshawar Center: 091-5262347 Faisalabad Center: 041-8733150 Mob: 0300-6686316 Quetta Center: Mob: 0300-3819343 Sargodha Center: 048-210035-7 Mob: 0300-8700457  
Mardan Center: Ph: 0937-873226 Mob: 0304-9614246